دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29903	نام امتیاز الحق	مطلوب معجل
تاریخ 12/26/2016	پتہ بونیر	
رابطہ نمبر	موضوع عشر وخراج	
ای میل	کاتب مفتی محمد دین	

کیافرماتے ہیں اس مسئلہ کے بارے میں کہ بونیر وسوات کے بارے میں تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علاقہ محمود غزنوی کی لشکر تک غیر مسلموں کے زیر تصرف رہاں تو اگر یہ بات درست ہو تو آیا ان تمام علاقہ کے اندر پیداوار سے خراج لازم ہے کہ عشر جبکہ اس علاقہ کے سب لوگ پیداواروں سے عشر ہی ادا کرتے ہیں؟ (2) کدو کے اندر دو چیزیں فروخت کیجاتی ہیں ایک اسکے پتے یعنی ساگ اور کدو تو اگر بیج لگاتے وقت دونوں حاصل کرنا مقصود ہو تو کیا دونوں کی آمدنی سے عشر نکالنا لازم ہوگا یا صرف کدو کے اندر اور اگر کوئی شخص فقط کدو حاصل کرنے کی نیت کریں لیکن بعد میں دونوں فروخت تو؟ (3) آجکل جو پیاز مرچ کا بیج کسی جگہ کاشت کرکے پودا نکلنے پر فروخت کیا جاتا اس میں عشر ہے کہ زکوہ جبکہ بعض حضرات کی رائ زکوہ کی وجوب کا ہے حالانکہ العشر فی کل ماتخرجہ الارض وغیرہ حوالہ جات سے عشر کا وجوب معلوم؟ ہوتا ہے؟ نیز اگر کوئی شخص بیج تو اپنی زمین کے منتقل کرنے کی غرض ڈالدیں لیکن اضافی پودوں کو فروخت کرے تو اس وقت کیا حکم ہے؟

از امتیاالحق بونیر

الجواب حامداً ومصلیاً

(1)۔۔۔واضح رہے کہ ملک پاکستان کی جو زمینیں مسلمانوں میں نسل در نسل متوارث چلی آرہی ہیں اور کسی غیر مسلم مالکان سے خریدنے کا کوئی ثبوت بھی موجود نہیں ہے تو بطور استصحاب حال کے ان زمینوں کا پہلا مالک مسلمان کو ہی سمجھا جائے گا، اگرچہ اس علاقہ کی عام زمینوں پر غیر مسلموں کی ملکیت وتصرف فتح اول میں معروف ومشہور ہو، لہذا صورت مسئولہ میں مذکور علاقوں کی زمینوں پر مسلمانوں کی ملکیت کو صرف اس وجہ سے مشتبہ قرار دینا کہ محمود غزنویؒ کی لشکر کشی تک یہ علاقے غیر مسلموں کے زیر تصرف رہے، درست نہیں، بلکہ یہ زمینیں عشری ہیں اور ان کے مالکان کا اپنی پیداوار سے عشر ادا کرنا جائز اور درست ہے۔

(2)۔۔۔واضح ہو کہ جو پیداوار مقصود نہ ہو، بلکہ وہ پیداوار کے ساتھ ضمنی طور پر حاصل ہو جائے یا مقصودی پیداوار کے ساتھ خود بخود اگ آئے، جیسے گھاس پتے وغیرہ، اصولی طور پر ان میں عشر واجب نہیں ہوتا، لہذا کدو میں صرف کدو کا عشر نکالنا لازم ہے۔

(3)۔۔۔پیاز مرچ اور دیگر پیداوار کے بیج ڈال کر پودا نکلنے پر اگرچہ فروخت کیا جاتا ہو، تب بھی اس میں عشر واجب ہوگا۔

كما فی حاشية ابن عابدين :لو اشترى بذرا للتجارة وزرعه فإنه لا زكاة فيه وإنما فيه العشر لأن بذره في الأرض أبطل كونه للتجارة فكان ذلك كنية الخدمة في عبد التجارة بل أولى، ولو لم يزرعه تجب اه۔فإنمفادهسقوطالزكاةعنالبذربالزراعةمطلقاأفادهط.(2/ 274) والله الهادی الی لصواب

الجواب صحیح

محمد دین عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

9/ جمادی الاولی/ 1438ھ

دار الافتاء ۲۹۹۰۳

7/2/17